786

سلموا یا قوم بل صلوا علی صدر الامین
مصطفی ماجاء الا رحمة للعالمین

مسلمانوں کے فلاح دارین کا کامیاب نسخہ عقدہ کشا المسمی بہ

الاوراد المبارکة الطاہرة
لارضاء الدنیا والآخرة

مؤلفہ

عالیجناب مصدر فیوضات سبحانی مخدومنا و مولانا مولوی محمد عبد الغفار خان صاحب
صدر بخشی و صدر تعلقہ دار

ابو المنظور مولوی حکیم محمد عبد الماجد قادری پنشر کے حکم سے
مطبع قادری مولوی محلہ بدایون میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً

ایمان کی بھی جان درود و سلام ہے
جانِ جہان احمدِ مرسل کا نام ہے

صلِّ علیٰ وہ شانِ رسولِ انام ہے
قربان جسپہ رحمتِ حق لا کلام ہے

آراستہ جو بزم درود و سلام ہے
آزاد رنج و غم سے ہر اک خاص و عام ہے

ہوتا ہے ذکرِ خیر رسولِ کریم کا
محفل میں آج قدسیوں کا اہتمام ہے

اوس بے ادب کا کوئی ٹھکانا کہیں نہیں
جو منکرِ مجالسِ وردِ سلام ہے

کرتے ہیں یاد اوسکو ادب سے ملائکہ
جسکی زبان پہ مدحتِ خیر الانام ہے

منظور پر بھی ایک نظر لطف یا نبی
بندہ ہے یہ خدا کا تمہارا غلام ہے

ایماندار جانتے ہیں اور اہل محبت مانتے ہیں کہ ذکر سرکار عالم فخر عالم و آدم حضور سید کونین تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم باعثِ تازگیٔ اسلام و تقویت ایمان یہی دل کی جان

اور جان کا ایمان - اهلِ ذوق و اصحاب شوق سے سنا اونسے پوچھو تو معلوم ہو کہ اس لذت بخش و ذوق معرفت افزا ذکر مین کیا مزہ ہے - اسکی فضیلت اور عظمت کیلئے ارشادِ ربِ تعالی موجود جعلتُ ذکرک ذکری من ذکرک ذکرنی کا جو مقصود وہ ذکر حبیب اکرم کا جمالی آئینہ جس سے تجلیات انوار الٰہی کی تابشین ہویدا الحق ذکر حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم عین ذکر الٰہی اوسکے لئے اجتماع و خلوص سے تداعی و محفل سے ہنگامہ کرنا باعثِ نزولِ رحمت و برکت اور ایسی مجالس مین یقیناً ایمان کی لذت افزا مسرت اور اونمین شرکت موجب ہزاران ہزار خیر و عزت اونکے قیام کی سعی بڑی زبردست سنت سو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو اس جذبہ محبت کا کامل ذوق بخشے آمین کون نہین جانتا کہ قرآن و حدیث سو حضور کی محبت کی تاکید اکید - اهلِ محبت کیلئے وعدہ اجر مزید قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ الآیہ اور حدیث لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من نفسہ والناس اجمعین پر غور کیجئے اور پھر ساتھ ساتھ اس حدیث کو پیش نظر ایمان رکھئے ارشاد ہوتا ہے من احب شیئاً اکثر ذکرہ کثرت ذکر دلیل محبت بنائی گئی پھر کیون نہ ذکر محبوب کا اہتمام کیا جائے اور اوس حقیقی فرض کو کیون نہ ادا کیا جائے جسکو قرآن و حدیث نے جزو لازم ایمان ٹھہرا دیا ہی محبت رسول کریم ضروری لازمی اور دلیل محبت ذکر دائمی اب اس ذکر شریف کے جتنے مراتب عمدگی ترتیب و حسن ترکیب سے ادا ہونگے زائد آئینہ محبت کی شعائین چمکائینگے اور محبت خدا و رسول کی اچھی تصویرین روحانی عرفانی تنویرین آشکار کرینگے -

زمانہ سفر بلدہ حیدرآباد دکن مین خاکسار کو کثرت سے محافل و مجالس پڑہنے اور سننے کا موقع ملا

اهل بلدہ نے اس حقیر سے ذکر رسول کریم سننے میں اپنی عنایتوں سے بہت کچھ قدر افزا حصہ لیا
فجزاہم اللہ تعالےٰ خیر الجزا۔ اگرچہ اپنی صدیق صمیم محب الفقرا عاشق رسول کریم بخشی
عبد الغفار خانصاحب سلمہ کی محفل میں بجد حظ آیا جسوقت یہ خاکسار مخدومی و محترمی
عالیجناب والاقدر حضرت مولانا مولوی حاجی محمد انوار اللہ خانصاحب کی تعمیل حکم
سے فارغ ہوکر مدرسہ نظامیہ میں تقریر کرکے بخشی صاحب موصوف کے یہاں حاضر ہوا تو شب کے
تقریبا ۱۱ بجے تھے وسیع صحن ذاکرین رسول پاک سے بہرا ہوا تہا بیشمار مجلد قرآن عظیم و دلائل شریف
کے ایک تپن مسند پر رکھے ہوئے تھے ایک معقول جماعت کا حلقہ تلاوت قرآن شریف و درود
و سلام میں مشغول تھا وسط صحن میں اگردان میں خوشبو دار بخور سلگ رہی تھے ہر آنیوالے کیلئے
وضو کا سامان درست و تیار تھا اللہ اللہ اس مجلس کا منظر اب بھی جب کبھی یاد آجاتا ہے تو دلمیں
ایک مزہ دار کسک پیدا ہو جاتی ہے بخشی صاحب کا یہہ نعامل ہے اور ثقات سے سنا گیا ہے کہ دن رات
آپکو یہی فکر رہتی ہے کہ شہر حکی نورانی مجالس ہر جگہ ہر محلہ میں قایم کرائیں وہ اس کوشش میں
کامیاب بھی ہوئے ہیں اور انشاء اللہ ہوتے رہینگے کسی مسلمان کو ایسی مجالس کے محاسن میں
کلام نہیں ہو سکتا مولا تعالیٰ سبکو برکات دارین بخشے اور اس حزب شریف اور اوراد طاہرہ کو اہل
اسلام کا معمول بنائے اور بخشی صاحب موصوف کو برکات دارین سے وہ حصہ دے جسکا وعدہ
عشاق محبوب کیلئے ہوچکا ہے آمین۔

ابوالمنظور محمد عبد الماجد قادری بدایونی خادم سجادہ قادریہ
و مہتمم مدرسہ شمس العلوم بدایون۔

هو المقتدر

سلام كبدر في السناء واضوأ ... على نور ربي في الورى يتلألأ

سلام على مولى الكرام وسيد ... النبيين طرا للعوالم ملجأ

اقام بنا يهدي الى الله خلقه ... ولا زال في خلواته يتبوأ

لقد لانت الصخرات تحت قدومه ... واضحى بها العرش المجيد توطأ

ويلثم املاك السماء جنابه ... وجبريل ياتي ذلك الباب يلجأ

كما قد احال العقل ند الهه ... كذا هو من وصم اشتراك مبرأ

اليه يؤول الامر ختما وانه ... لاصل جميع العالمين ومبدأ

سرى نوره في الدهر كلا وانه ... لغاية غايات الوجود ومنشأ

اباغض دين الحق مت حاسدا له ... فشمس هجير نوره ليس يخبأ

يحق على العرش الفخار لطيبة ... فذالك لمن فاق الورى متبوأ

هو الغوث في كل النوائب للورى ... فيسعى اليه الخلق طرا ويلجأ

الا لم يزل يتلى مديح محمد ... باسفار كل المرسلين ويقرأ

فان ذكر الاملاك فهو امامهم ... وان عد رسل فهو ختم ومبدأ

لنا فضله الحصن الحصين فيدفع ... به كل حدثان الدهور وتدرأ

يقوم شفيعا بعد ما كل مرسل ... يرد جميع الخلق عنه ويبرأ

سلوا روح قدس شان ليل بوسط ... حبيب مضى نحو الحبيب يهنأ

یخبرکم عن شان بیتٍ وسدرة	ویسکت عما فوق بیت لکاء
شربت کؤسا من مدام غرامه	فبالیت شعری کیف فی الحشر الظماء

هنیأ لارباب النفی وصف خلدهم
فنحن بذکراه القصائد ننشیٔ

ابو المنظور المقتدری البدایونی غفرالله له

بسم الله الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَایَزَالُ اَعْلَامُ دِیْنِهٖ مَنْشُوْرَةً ۞ وَدُرَرُ مَوَاهِبِهٖ مَنْثُوْرَةً ۞ وَقُلُوْبُ اَهْلِ مَحَبَّتِهٖ بِمُشَاهَدَتِهٖ مَعْمُوْرَةً ۞ حَمْدًا یَنْجَلِیْ لِلْقَلْبِ نُوْرُهٗ ۞ وَیَنْبَسِطُ مَدَدُهٗ عَلَی الْمَعْنٰی وَالصُّوْرَةِ ۞ وَیَکُوْنُ سُلَّمًا لِلْوُصُوْلِ اِلٰی حَیْثُ الْمَسَاعِیْ مَشْکُوْرَةٌ ۞ وَالْاَلْبَابُ مَسْرُوْرَةٌ ۞ وَالْعُیُوْنُ مَقْرُوْرَةٌ ۞ حَیْثُ یُرْفَعُ الْحَبِیْبُ مَنْشُوْرَهٗ ۞ وَاٰیَاتُ مَحَامِدِهٖ مَسْطُوْرَةٌ ۞ وَجُیُوْشُهٗ مَنْصُوْرَةٌ ۞ وَذُنُوْبُ مُحِبِّیْهِ مَغْفُوْرَةٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلٰوةً وَّسَلَامًا تُجَدِّدُ بِهِمَا سُرُوْرَهٗ ۞

وَتُضَاعِفُ بِهِمَا اُجُوْرَهٗ ✣ وَاَمِدْ وَاَفِضْ بَرَكَاتِهِمَا
عَلَيْنَا وَعَلٰى حَبِيْبِنَا وَصَفِيِّنَا وَوَلِيِّنَا فِى اللّٰهِ الصَّادِقِ
فِى الْمُصَافَاتِ وَالْمُوَالَاةِ ✣ اَلْمَرْفُوْعِ ذِكْرُهٗ ✣ وَالْمَشْرُوْحِ
بِنُوْرِ الْاِيْمَانِ وَالْعِرْفَانِ صَدْرُهٗ ✣ اَلرَّوْضِ الْمُزْهَرِ
بِالْمَعَارِفِ ✣ وَالْبَحْرِ الْمُتَدَفِّقِ بِاللَّطَائِفِ مَحْبُوْبِ الْحَضْرَةِ
الْمُحَمَّدِيَّةِ ✣ وَالْمُهْدِىٰ اِلَى الْاَسْمَاعِ مِنْ اَوْصَافِهَا
الزَّكِيَّةِ ✣ وَاَسْرَارِهَا السَّنِيَّةِ ✣ كُلَّ طَرْفَةٍ شَهِيَّةٍ

وَجِيْهٌ مَلِيْحٌ سِرَاجٌ مُّنِيْرٌ	صَبِيْحٌ صَبَاحٌ بَشِيْرٌ نَذِيْرٌ
شَفِيْعٌ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ كَرِيْمٌ	عَظِيْمٌ فَخِيْمٌ سَلِيْمٌ كَلِيْمٌ
شَهِيْمٌ نَعِيْمٌ كَظِيْمٌ بَسِيْمٌ	قَسِيْمٌ جَسِيْمٌ نَسِيْمٌ وَسِيْمٌ
نَبِيْلٌ جَزِيْلٌ جَمِيْلٌ شَكِيْلٌ	جَلِيْلٌ خَلِيْلٌ وَكِيْلٌ كَفِيْلٌ
هُوَ الرُّوْحُ فِىْ جِسْمِ كُلِّ الْاَنَامِ	عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلَقِ الْخُصُوْصِ
وَسِرِّ الْاَسْرَارِ ✣ وَبَحْرِ النُّصُوْصِ جَوْهَرِ الْفُصُوْصِ ✣ وَعَلٰى
كُلِّ مَنْ هُوَ فِى الْحَضْرَةِ مَنْصُوْصٌ ✣ اِمَامِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَهُمَامِ اَكَابِرِ الْعُظَمَاءِ الْمُقَرَّبِيْنَ ✣ سَاقِى الْاَعْيَانِ ✣ مِنْ
حَضْرَةِ الْمَنَّانِ ✣ وَمُرَقِّى الْاَكَابِرِ اِلٰى طُلُوْعِ الْمَنَابِرِ ✣ اَللّٰهُمَّ

بَتَرَقِّیۡهِ رَقِّنَا وَمِنۡ یَدَیۡهِ اشۡقِنَا ۞ وَبِهَدۡیِهٖ اِهۡدِنَا وَ
بِبِرِّهٖ عَنِ الۡمَعَاصِیۡ اِحۡمِنَا ۞ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ مِنۡ بَعۡدِ
الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ مَا مُحِیَ بِبَرَکَتِهٖ عَنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الۡاٰثَامُ ۞
اٰمِیۡنَ یَا کَرِیۡمُ یَا عَظِیۡمُ یَا مَنۡ هُوَ لِلۡغُیُوۡبِ عَلَّامُ ۞

اما بعد مجھ سے چند برادران دینی خصوصًا خادمان مجلس صلوۃ علی سید الکائنات نے یہ فرمائش کی کہ جس طریقہ پر مجلس صلوۃ میں ختم پڑھا جاتا ہے اُسکو ایک کتابی صورت مین جمع کردون۔ اور ایک ایک نسخہ سب کی خدمتمین بھیجدون۔ یہہ فرمائش نہایت سعیدگھڑی مین نے قبول کیا خدا کا شکر ہے کہ وہ فرمائش بحیثیت مجموعی اب مکمل ہوگئی ہے۔

اُس کتاب کا نام (صدق الالتجاء الی سیّد الانام فی اٰداب الفاتحہ والدّعا والسّلام) رکھا ہی جو زیر طبع ہے۔ بالفعل خواہشمندون کے بیقراری شوق کے باعث یہہ حزب اُس کتاب سی علحدہ مرتب کردیا گیا ہے جو عاشقان نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ملاحظہ مین پیش ہے، جسمین صوفیہ کرام کے مقبول درود جمع ہین۔ ہر ہر درود کے عجیب و غریب فوائد ہین اور ہر ختم کا آغاز کلام الٰہی سے کیا گیا ہے خطبہ وصلوۃ کے بعد ایک جامع دعا ہے۔

ختم کے وقت آیتہ قرآنی سے شروع کرکے بعد درود و دعا کے فاتحہ پڑہین اور ترتیب ورود روزآنہ کیلئے بعد نماز صبح یا عشا ہر روز اپنا معمول مقرر رکھین یہہ طریقہ فلاح دارین کیلئے حل مشکلات کا ہی درود و مجلس صلوۃ کے فضایل مین کثرت سی احادیث وارد ہین ہر حال مین یہہ

مجالس مقبول بارگاہ رب العزت و سرور کائنات ہین۔

سرکار عالم کی رضا عین رضا خدا ہے فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ صلوٰۃ وسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر افضل عبادات واحسن حالات واعظم قربات واشرف مقامات ہی۔ اس سے زیادہ فضیلت درود اور کیا ہوسکتی ہے کہ بحضور قلب وبلا حضور دونون حالت مین مقبول ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ کے خدمت بابرکت مین عرض کیا گیا کہ جو لوگ آپکو مخاطب کرکے درود پڑھین یا بعد آپ کے تو اونکا درود وسلام کیونکر آپکو معلوم ہوگا فرمایا مین اپنی محبت اور عشق والون کا درود خود سنون گا اور دوسرون کا فرشتہ موکل الصلوٰۃ پہنچا دیا کرے گا۔

برکات درود شریف سے قاری درود صعوبات دنیا وآخرت سے نجات پاتا ہے بشارات دیکھتا ہے۔ اَرِنِیْ جَمَالَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کا معروضہ قبول ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ دعا مین جبتک درود نہ ہے دعا قبول نہین ہوتی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے یعنی درجہ قبولیت کو نہین پہونچتی جبتک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے۔

ابو سلیمان دارانی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ جب تو اللہ تعالی سے کوئی حاجت مانگے تو درود سی شروع کر اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ اللہ تعالی درود کو لامحالہ قبول فرمائیگا تو اسکی بخشش اور نوال سے یہ کیسے ہوسکتا ہی کہ اول وآخر کو قبول فرمائے اور درمیان کو چھوڑ دے۔

غرضکہ درود شریف خود قبولیت دعا کیلئے ایک ذریعہ اعظم ہے۔

علاوہ اسکے درود خود ایسی چیز ہے کہ تمام دعاؤں کی جگہہ اکیلا کافی ہے۔

کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ جس کسی پر کوئی مشکل پیش آوے او سکو چاہیئے کہ درود کی کثرت کرے۔ درود تمام مصیبتون اور سختیون کو دور کرتا ہی اور رزق کو بڑہاتا ہے اور حاجتون کو پورا کرتا ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے اپنے وظیفہ کیلئے یا خاص دعا کیلئے ایک وقت معین کیا تھا پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اسوقت مین آپ کیلئے درود کسقدر پڑہون حضور نے ارشاد فرمایا کہ جسقدر چاہو انہون نے عرض کیا کہ کل وقت مین درود ہی پڑہونگا حضور نے ارشاد فرمایا کہ اب تیرے تمام مقصد پورے ہونگے اور سب گناہ بخشے جائینگے۔ درود کی فضیلت احادیث مین بہت کچھہ آئی ہے مسلمان کیلئے اسقدر کافی ہے کہ صحیح حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالےٰ دس مرتبہ اوسپر اپنی رحمت نازل فرماتا ہی اور جو دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اوسپر سنو مرتبہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے اور جو سو مرتبہ درود بھیجتا ہی اللہ تعالیٰ اسپر ہزار بار رحمت نازل فرماتا ہی اور جو ہزار مرتبہ درود پڑہے اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ اوسپر حرام کردیگا اور جنت مین اوسے داخل فرمائیگا۔

بعض روایت مین آیا ہے کہ امت محمدیہ مین سے جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے تو ستر ہزار فرشتے اوس کیلئے مغفرت مانگتے ہین اور جس کیلئے فرشتہ مغفرت مانگین وہ جنتی ہے۔ ایک روایت مین یہہ آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑہتا ہے تو جب تک وہ پڑہتا رہتا ہے

فرشتے اوسکے لئے دعا مانگتے رہتے ہین اب تمہین اختیار ہے چاہے کم پڑہو یا زیادہ یعنی اگر فرشتون کی زیادہ دعا لینی منظور ہو تو زیادہ پڑہو اور اگر کم لینی ہو تو کم پڑہو جمعہ کے روز درود شریف پڑہنے کی زیادہ فضیلت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ جمعہ کے دن مجھپر درود کی کثرت کرو کیونکہ تمہارے درود میرے روبرو پیش کیجاتے ہین ایک روایت مین اسطرح آیا ہے کہ کوئی جمعہ کے دن مجھپر درود بہیجتا ہے وہ میرے روبرو پیش کیئے جاتے ہین اب جسکو اللہ تعالی نے لذت ایمان یعنی محبت خدا و رسول عنایت کی ہے اُسکے فدا ہو جانیکا مقام ہے کہ اوس شفیع المذنبین محبوب رب العالمین کی حضور مین اسکا تحفۂ احقر پیش ہو ہ

لب گوہرفشان وا ہونگے جب عرض شفاعت کو	تماشا گاہ محشر مین تکینگے نیک مُنہ بدکا
سُنینگے جسگہڑی سامان عشرت بزم جنت مین	کہیگا حال است کو تری انعام بیحد کا
خدا مانگے کیا کیا نعمتین دیتا ہے بندون کو	ترا دست دعا ضامن ہے جب سے کل کے مقصد کا
خدا اُسکو چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے	زبان پر میری جسدم نام آتا ہے محمد کا

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِهٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہ

الحاصل اس حزب کا نام مین نے اَلْاَوْرَادُ الْمُبَارَكَةُ الطَّاهِرَةُ لِاِرْضَاءِ سَيِّدِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رکہا ہے باریتعالی اس کے پڑہنے اور پڑہانے والون کو بخشے اور صعوبات دنیا اور آخرت سے ہمکو نجات دے اور اپنی رحمت مین بجاہ رحمۃ للعالمین

یہاں اور وہاں رکھے آمین۔

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّجْعَلَهَا مَقْبُوْلَةً عِنْدَهٗ وَعِنْدَ رَسُوْلِهِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلُ التَّسْلِيْمِ وَاَنْ يَّجْعَلَهَا مِنْ اَفْضَلِ الْحَسَنَاتِ الْجَارِيْ نَفْعُهَا فِيْ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَمَاتِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

محتاج شفاعت احمد مختار

محمد عبد الغفار حسان

غفر لہ وستر عیوبہ آمین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لقد من الله على المؤمنين إذ بعث فيهم رسولا من أنفسهم يتلوا عليهم آياته ويزكيهم ويعلمهم الكتب والحكمة وإن كانوا من قبل لفي ضلال مبين

نحمده على ما جعلنا من أمة نبي آخر الزمان
ونشكره على ما نجانا من الكفر والطغيان
ونصلي ونسلم على رسوله وحبيبه وصفيه سيدنا
محمد سيد الإنس والجان

رسول سيد الثقلين جمعا — نبي افتخار الأنبياء
بشير المؤمنين بحسن مثوى — نذير الكافرين بإزدراء
لواء الحق في صف القتال — حسام الله في يوم الوغاء
شفيع المذنبين بإذن ربه — رؤف المسلمين بلا امتراء
نبي قبل خلق الناس طرا — وآدم كان في طين وماء

رَسُوْلُ اَفْضَلُ الرُّسُلِ الْكِرَامِ	وَ اَوْلٰی هُمْ بِرُتَبِ الْاَصْطِفَآءِ
تَنَوَّرَتِ الْبِلَادُ وَمَا سِوَاهَا	بِنُوْرِ مُحَمَّدٍ ذِی الْاِجْتِبَآءِ

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الْمُبَشَّرِیْنَ بِخُلُوْدِ خُلْدِ النَّعِیْمِ وَ اِرْتِضَآءِ الرَّحْمٰنِ وَعَلٰے اَتْبَاعِهٖ وَ اَتْبَاعِ اَتْبَاعِهِ الَّذِیْنَ مَنِ اقْتَدٰی بِهِمْ اهْتَدٰی اِلٰی رِیَاضِ الْجِنَانِ صَلٰوةً وَ سَلَامًا لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی اِلٰی مَمَرِّ الشُّهُوْرِ وَانْقِطَاعِ الزَّمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ بَارِکْ عَلٰی مَنْ وَجْهُهٗ اَجْلٰے مِنَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَطَلْعَتُهٗ اَحْلٰی مِنْ اَحْلَی السَّمَرْ صَاحِبِ الْجَبْهَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْجَبِیْنِ الَّذِیْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ وَالْاَنْفِ الَّذِیْ هُوَ اَقْوَمُ مِنَ الْمُهَنَّدِ الْجَلِیْلِ ✦ وَالْفَمِ الَّذِیْ بِوُسْعِهٖ ظَهَرَ السِّرُّ الْجَمِیْلُ مَنْ شَبَّهَهٗ کَالْهِلَالِ دَارَةً فِیْ وَجْهِهِ الْجَمَالُ ✦ وَثَنَایَاهُ فَاقَتِ الدُّرَّ النَّضِیْدَ ✦ وَعُنُقُهٗ لَا یُمَاثِلُهٗ تَاللّٰهِ فِی الْعَالَمِ جِیْدٌ ✦ وَالْحَاصِلُ اَنَّ الْاَبْصَارَ وَالْبَصَائِرَ ✦ لَا تَسْتَطِیْعُ وَصْفَكَ یَا ذَا الْجَلَالِ الْفَاخِرْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ وَاٰلِكَ وَصَحْبِكَ ✦ وَمَنْ حَلَّ فِیْ حِزْبِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰے سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تَعَيُّنِكَ الْاَقْدَمِ وَمَظْهَرِ الْاَتَمِّ لِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ لِتَعَدُّدِ
تَجَلِّيَاتِ ذَاتِكَ وَتَعَلُّقَاتِ صِفَاتِكَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ كَذٰلِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرَاجِ دِيْنِكَ ۰ وَكَوْكَبِ يَقِيْنِكَ ۰
وَقَمَرِ تَوْحِيْدِكَ وَشَمْسِ مُشَاهَدَةِ اِحْسَانِكَ ۰ فِيْ
اِيْجَادِ اِنْسَانِكَ ۰ صَلِّ رَبِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَصْعَدُ بِكَ
مِنْكَ اِلَيْكَ ۰ وَتُعْرَفُ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اَنَّهَا خَالِصَةٌ
لَدَيْكَ ۰ صَلَاةً مَبْلَغُهَا الْعِلْمُ الْمُحِيْطُ بِالْكُلِّ حَقِيْقَةُ الْكُلِّ
تَتَجَدَّدُ بِكُلِّيَّةِ ذٰلِكَ الْكُلِّ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَقَامِ الْمُخْتَصِّ بِهٖ تَسْلِيْمًا مَبْلَغُهٗ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَنَعَ مِنَ الْفَتْحِ
الَّذِيْ بِهٖ اَبْصَارُ بَصَائِرِنَا قَدْ فُتِحَتْ بِالصَّلَاةِ عَلٰى
اَشْرَفِ مَوْجُوْدٍ ۰ وَسَيِّدِ كُلِّ مَسْعُوْدٍ ۰ الَّذِيْ كَمُلَ
بِهِ الْوُجُوْدُ ۰ وَبِاللّٰهِ سُبْحَانَهُ التَّوْفِيْقُ ۰ وَبِهٖ يُطْلَبُ
كَمَالُ اِكْمَالِنَا عَلَى التَّحْقِيْقِ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ صَاحِبِهِ
الصِّدِّيْقِ ۰ وَبِالْفَارُوْقِ الْمُوَفِّيْ لِلتَّصْدِيْقِ ۰ وَبِذِي
النُّوْرَيْنِ وَبِخَاتَمِ الْخِلَافَةِ اِبْنِ عَمِّهٖ عَلِيٍّ عَلَى التَّحْقِيْقِ
اَجْمَعْنَا بِكَ عَلَيْكَ ۰ وَاَوْرِدْنَا مِنْكَ اِلَيْكَ ۰ وَاَرْشِدْنَا

اِلَيْهِ فِىْ حَضْرَةِ جَمْعِ الْجَمْعِ ❊ حَيْثُ لَا فُرْقَةَ وَلَا مَنْعَ ❊
اِنَّكَ اَنْتَ الْمَانِعُ الْفَاتِحُ ❊ تَمْنَحُ مَا شِئْتَ مِنْ مَوَاهِبِ
رَبَّانِيَّاتِكَ ❊ لِمَنْ شِئْتَ مِمَّنْ خَصَّصْتَهُ بِرَهْبَانِيَّتِكَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تَحْشُرَنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ ❊ وَ
اَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ اَهْلِ سُنَّتِهٖ ❊ وَلَا تُخَالِفْ بِنَا يَا مَوْلَانَا عَنْ
مِلَّتِهٖ وَلَا عَنْ طَرِيْقَتِهٖ ❊ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ مُجِيْبٌ لِمَنْ
دَعَا ❊ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ اَللّٰهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ
عَلَيْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ❊ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِفَهْمِ الْكِتَابِ
الَّذِىْ اُنْزِلَ اِلَيْهِ ❊ لِاَنَّهُ شِفَاءٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ❊ وَرَحْمَةٌ
لِلْعَالَمِيْنَ ❊ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ صَلٰوةَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ عَلَيْهِ ❊ وَاَجْرِ
يَا رَبِّ لُطْفَكَ الْخَفِىَّ فِىْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ
لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ
وَمُشَاهَدَاتِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ
كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ
نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ
لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ
وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ❊ اَللّٰهُمَّ
يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ
بَيْتِهٖ ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا
تَامًّا عَلٰى نَبِيٍّ تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ
تُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ
وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَالًا
نِّهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ
وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهٖ
مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا
حَوَّاءَ وَمَنْ وَلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ
اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا
مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٭ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٭ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ٭ اَعْبُدُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً هُوَ اَهْلُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
وَّمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ
وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ فَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ مَا شَاءَ اللّٰهُ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ صَلٰوةً مُّبَارَكَةً طَيِّبَةً
كَمَا اَمَرْتَ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَاَفْلِحْ وَاَنْجِحْ وَاَتِمَّ وَاَصْلِحْ وَزَكِّ وَاَرْبِحْ وَ

أَوْفٰى وَارْحَمَ أَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَجْزَلَ الْمِنَنِ وَالتَّحِيَّاتِ
عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِىْ هُوَ فَلَقُ صُبْحِ
اَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ ❊ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ
وَبَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ ❊ وَحَضْرَةُ عَرْشِ
الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ ❊ نُوْرُ كُلِّ رَسُوْلٍ وَسَنَاءُ
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ❊ وَسِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ ❊ وَهُدَاهُ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ❊ وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاءُهٗ
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ❊



بحضرة النبي الكريم عليه الصلاة والتسليم

صلى الاله على النبي محمد	نور الفؤاد وقرة العينين
يا علة الايجاد للكونين	يا موئل الثقلين في الدارين
يا فرد منتظم النبوة والهدى	يا مشرق الانوار في العصرين
يا مرشد الاطهار منجاة الورى	في النائبات ومصدر الامرين
يا بهجة العشاق في فردوسهم	يا نور ابصار لذي عينين
يا غوث كل برية في الارض والسمٰك	العلي وصاحب القطبين
يا رحمة للعالمين وسيدا	للمرسلين وبرزخ البحرين
يا سيدي يا نور قرة ناظري	يا معقل اللهفان في الملوين
ادرك عبيدك اضاع في وادي الهوى	وارحمه يا اهدى من القمرين
واعطف عليه وكن له والطف به	يا سيد الكونين والثقلين
وانهض بقلب هاض عنك النوى	وارحمه منك بنفحة الميمنين
وانقع صدى بعزته تروي الورى	من جودك المنهل من كفين
اذكى الهوى في كبده اذكى الجوى	واذاب مهجته جحيم البين
انت الذي فلق الهدى عن وجهه	رب العباد مشرف الحرمين
يا من تخر لعزه شم الورى	في السفل والعلياء من جهتين
لم يدر الا انت ذاتك في الورى	يا من تجلى فيهم باسمين
وظهرت من معنى البطون بصورة	تهدي اليك الناس في الوجهين

وبسطت دائرة الوجود بنقطة ... جمعت رموز الكون في القوسين

فلك التقدم والتأخر بالهدى ... يا جوهراً ابرزهو مع العرضين

أملوّن أم انت لا والله من ... فطر السماء والارض في يومين

قد حار فيك الناظرون وقد سما ... إدراك ذاتك عن كلا الوصفين

انت المغيث ومنقذ الغرقى وقد ... لعبت بها الامواج في الغمرين

انت الحياة ومنك كل سحابة ... تحيي هشيم الارض بعد الحين

انت النجاة لمن دعاك مواليا ... شعث الجبين معفر الخدين

خوف وآمال وكل متيم ... يمسي ويصبح منك في ثوبين

ارحم عبيداً قد اصاب فؤاده ... رمي الزمان اليه بالسهمين

واجره في كنف الحمى من روضك ... الزاهي مع الازهار في الجنبين

بجمال ذاتك استغيث وحقك ... السامي اغثني يا حمي الكونين

وبجاه مولانا علي ذخرنا ... وبحرمة الزهراء نور العين

وبحرمة القمرين نوري عالم ... ريحانتيك بروضك الحسنين

وبصحبك النجباء زهر هداية ... للخلق في البرين والبحرين

ناظمها السيد ابراهيم بن السيد عباس الرضوي
الملقب مظهر الحق شاه قادري عفى الله عنه

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ صَلَاتِيْ لِاَكْمَلِ الرُّسُلِ
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَمَنْ مَنْصَبُ فَيْضِهٖ يَعْلُوْا
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَظَلَمْتُ
نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۵

اَلْفَاتِحَه

سورۂ فاتحہ (۱) مرتبہ سورۂ اخلاص (۳) مرتبہ آیۃ الکرسی (۱) مرتبہ درود شریف
(۳) مرتبہ -

دُعَاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَالُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰہِ ؕ
وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ؕ